روزنامہ

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 29/اکتوبر 2007ء 16 شوال 1428 ہجری 29 اخاء 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 245

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خالق کی طاعت اس طرح سے کہ اس کی عزت وجلال اور یگانگت ظاہر کرنے کے لئے بے عزتی اور ذلت قبول کرنے کے لئے مستعد ہو اور اس کی وحدانیت کا نام زندہ کرنے کے لئے ہزاروں موتوں کو قبول کرنے کے لئے طیار ہو اور اس کی فرمانبرداری میں ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ کو بخوشی خاطر کاٹ سکے اور اس کے احکام کی عظمت کا پیار اور اس کی رضا جوئی کی پیاس گناہ سے ایسی نفرت دلاوے کہ گویا وہ کھا جانے والی ایک آگ ہے یا ہلاک کرنے والی ایک زہر ہے یا بھسم کر دینے والی ایک بجلی ہے جس سے اپنی تمام قوتوں کے ساتھ بھاگنا چاہیے۔ غرض اس کی مرضی ماننے کے لئے اپنے نفس کی سب مرضیات چھوڑ دے اور اس کے پیوند کے لئے جانکاہ زخموں سے مجروح ہونا قبول کرلے اور اس کے تعلق کا ثبوت دینے کے لئے سب نفسانی تعلقات توڑ دے۔

اور خلق کی خدمت اس طرح سے کہ جس قدر خلقت کی حاجات ہیں اور جس قدر مختلف وجوہ اور طرق کی راہ سے قسام ازل نے بعض کو بعض کا محتاج کر رکھا ہے ان تمام امور میں محض للہ اپنی حقیقی اور بے غرضانہ اور سچی ہمدردی سے جو اپنے وجود سے صادر ہو سکتی ہے ان کو نفع پہنچاوے اور ہر یک مدد کے محتاج کو اپنی خداداد قوت سے مدد دے اور ان کی دنیا و آخرت دونوں کی اصلاح کے لئے زور لگاوے۔

مگر یہ للّٰہی وقف محض اس صورت میں اسم بامسمّٰی ہوگی کہ جب تمام اعضا للّٰہی طاعت کے رنگ سے ایسے رنگ پذیر ہو جائیں کہ گویا وہ ایک الٰہی آلہ ہیں جن کے ذریعہ سے وقتاً فوقتاً افعال الٰہیہ ظہور پذیر ہوتے ہیں یا ایک مصفا آئینہ ہیں جس میں تمام مرضیات الٰہیہ بصفاء تام عکسی طور پر ظہور پکڑتی رہتی ہیں اور جب اس درجہ کاملہ پر للّٰہی طاعات وخدمات پہنچ جائیں تو اس صبغۃ اللہ کی برکت سے اس وصف کے انسان کے قویٰ اور جوارح کی نسبت وحدت شہودی کے طور پر یہ کہنا صحیح ہوتا ہے کہ مثلاً یہ آنکھیں خدا تعالیٰ کی آنکھیں اور یہ زبان خدا تعالیٰ کی زبان اور یہ ہاتھ خدا تعالیٰ کے ہاتھ اور یہ کان خدا تعالیٰ کے کان اور یہ پاؤں خدا تعالیٰ کے پاؤں ہیں۔ کیونکہ وہ تمام اعضاء اور قوتیں للّٰہی راہوں میں خدا تعالیٰ کے ارادوں سے پُر ہو کر اور اس کی خواہشوں کی تصویر بن کر اس لائق ہو جاتی ہیں کہ ان کو اسی کا روپ کہا جاوے وجہ یہ کہ جیسے ایک شخص کے اعضاء پورے طور پر اس کی مرضی اور ارادہ کے تابع ہوتے ہیں ایسا ہی کامل انسان اس درجہ پر پہنچ کر خدا تعالیٰ کی مرضیات وارادات سے موافقت تامہ پیدا کر لیتا ہے اور خدا تعالیٰ کی عظمت اور وحدانیت اور مالکیت اور معبودیت اور اس کی ہر یک مرضی اور خواہش کی بات ایسی ہی اس کو پیاری معلوم ہوتی ہے کہ جیسی خود خدا تعالیٰ کو۔

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد 5 ص 61)

ہر سجدہ

حضرت ثوبانؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے اللہ تعالیٰ کے محبوب عمل کے بارہ میں پوچھا تو آپؐ نے فرمایا:۔

تو سجود کثرت سے ادا کر کیونکہ تیرے ہر سجدہ کی بدولت خدا تعالیٰ تجھے ایک درجہ میں بڑھاتا ہے اور ایک گناہ معاف کرتا ہے۔

(صحیح مسلم کتاب الصلوٰۃ باب فضل السجود حدیث نمبر:753)

حضور انور کا خطبہ جمعہ 6 بجے شام نشر ہوگا

انگلستان میں اوقات تبدیل ہونے کی وجہ سے 2 نومبر 2007ء سے حضور انور کا خطبہ جمعہ پاکستانی وقت کے مطابق 6 بجے شام نشر ہوا کرے گا۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

حضور انور کیلئے خصوصی دعا کی تحریک

حضور انور نے خطبہ جمعہ 26/اکتوبر 2007ء کے آخر پر دعا کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا۔ گزشتہ کچھ عرصہ سے مجھے پتے کی تکلیف تھی ڈاکٹروں نے آپریشن کا مشورہ دیا ہے۔ اگلے ہفتہ میں انشاء اللہ آپریشن ہوگا۔

احباب جماعت درد اور التزام کے ساتھ آپریشن کی کامیابی اور اپنے پیارے آقا کی کامل صحت یابی کیلئے بکثرت دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھتے ہوئے آپ کو اپنی حفظ وامان میں رکھے۔ (آمین)

مستحق طلبہ کی امداد

غریب اور مستحق طلباء کی مالی معاونت کیلئے امداد طلباء کے نام سے ایک مد قائم ہے۔ احباب جماعت اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

’’اور خرچ کرو اس میں سے جو ہم نے تمہیں دیا ہے پیشتر اس کے کہ تم میں سے کسی کو موت آجائے تو وہ کہے اے میرے رب! کاش تو نے مجھے تھوڑی سی مدت تک مہلت دی ہوتی تو میں ضرور صدقات دیتا اور نیکوکاروں میں سے ہو جاتا۔‘‘ (المنافقون:11)

(نظارت تعلیم)

شمائل احمد

حضرت بانی سلسلہ کا پاکیزہ بچپن

حضرت صاحبزادہ پیر سراج الحق نعمانی صاحب بیان فرماتے ہیں۔

میاں جان محمد صاحب مرحوم اور گلاب نجار یہ اور ایک ضعیف العمر ہندو جاٹ جو حضرت بانی سلسلہ سے بیس برس بڑا تھا اور قادیان سے دو کوس کے فاصلہ پر ایک گاؤں کا رہنے والا تھا۔ اور اپنے گاؤں کا نمبردار بھی تھا یہ تینوں حضرت میرزا غلام مرتضٰی صاحب اور میرزا غلام قادر صاحب کی خدمت میں بچپن سے بہت رہے ہیں تاوقتیکہ ان دونوں صاحبان نے وفات پائی سوائے ان کے اور لوگوں سے اور بڑھیا عورتوں سے میں نے یوں سنا ہے اور مجھے سننے اور آپ کے حالات دریافت کرنے کا شوق بھی تھا۔ ان سب کا متفق اللفظ یہ بیان ہے کہ مرزا غلام احمد اپنے بچپن کے زمانہ سے اب تک جو چالیس سے زیادہ ہو گئے نیک بخت اور صالح تھے اکثر گوشہ نشین رہتے تھے سوائے یاد الٰہی اور کتب بینی کے آپ کو کسی سے کوئی کام نہ تھا کھانا بھیج دیا تو کھا لیا کپڑا بنا کے دے دیا تو پہن لیا اور اپنے والدین کے دنیاوی معاملات وامور میں فرماں بردار اور ان کے ادب اور احترام میں فروگزاشت نہیں کرتے تھے بچپن میں جو کبھی بچوں میں کھیلتے تو کوئی شرارت یا جھوٹ یا فریب نہ کرتے نہ مار پیٹ اور شور کرتے ہاں کئی بار ایسا ہوا کہ کسی لڑکے کی بھوک محسوس کرتے تو والدہ سے روٹی لا کر دے دیتے خود حضرت اقدس نے ایک بار اپنی زبان مبارک سے یہ فرمایا۔ ایک لڑکا بھوک سے مضطرب تھا اور روٹی کا وقت بھی گزر چکا تھا۔ والدہ صاحبہ گھر نہیں تھیں۔ ہم نے چپکے سے سیر بھر کے قریب دانے (غلہ) نکال کر اس کو دے دیئے تا کہ وہ بھنا کر اپنا پیٹ بھر لے۔ پھر آپ یہ بات بیان کر کے ہنستے رہے ایک دفعہ ذکر میں ذکر آیا تو فرمایا کہ آج تک ہم نے کسی کو تھپڑ تک نہ مارا ہے اور نہ کوئی کہہ سکتا ہے۔

ان لوگوں کا بیان ہے کہ جب مرزا غلام مرتضٰی صاحب سے کوئی رئیس یا حاکم ملنے کے لئے آتا تو وہ دریافت کرتا کہ مرزا صاحب آپ کے بڑے صاحبزادہ مرزا غلام قادر صاحب سے تو ملاقات ہو جاتی ہے اور وہ ملتے جلتے رہتے ہیں لیکن سنتے ہیں کہ آپ کے اور بھی ایک صاحبزادہ ہے ان سے کبھی ملاقات ہوئی اور نہ دیکھے ان کو بلواؤ تو سہی دیکھ ہی لیں جناب میرزا صاحب فرماتے کہ ہاں میرا دوسرا لڑکا غلام قادر سے چھوٹا ہے تو سہی پر وہ تو الگ ہی رہتا ہے وہ ایک دلہن ہے لڑکا نہیں لڑکی ہے شرم سے کسی سے ملاقات نہیں کرتا میں بلواتا ہوں ان میں سے جن کا ذکر اوپر لکھ چکا ہوں جو حاضر ہوتا بلوانے کے لئے بھیجتے پس آپ نظر بر پشت پا دوختہ والد کے پاس ذرا فاصلہ سے آ کر آنکھیں نیچی کر کے بیٹھ جاتے اور یہ عادت تھی کہ بایاں ہاتھ اکثر منہ پر رکھ لیا کرتے تھے اور کچھ نہ بولتے اور نہ کسی کی طرف دیکھتے مرزا غلام مرتضٰی صاحب فرماتے کہ آپ نے اس دلہن کو دیکھ لیا۔

(تذکرۃ المہدی ص 298)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم مبارک احمد نجیب صاحب مربی سلسلہ نظارت اشاعت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے خاکسار کی بڑی بیٹی مکرمہ خالدہ نجیب صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا منیر احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ ضلع نارووال کو مورخہ 19/اکتوبر 2007ء کو دو بیٹوں اور ایک بیٹی کے بعد تیسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ اس کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت سدید احمد عطا فرمایا ہے نومولود مکرم محمد خان صاحب شہید فرقان فورس کی نسل سے ہے اور مکرم مرزا محمد شفیع صاحب خانقاہ ڈوگراں ضلع شیخوپورہ کا پوتا ہے۔ جملہ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے نومولود کو نیک صالح، خادم دین، آنکھوں کی ٹھنڈک اور درازی عمر والا بنائے اور خلافت کا سلطان نصیر بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم کلیم احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ نظارت اشاعت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے محترم عمران احمد صاحب بابر واقف زندگی مینیجر محمد آباد فارم ضلع میر پور خاص کو مورخہ 17 جولائی 2007ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے جو کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی بابرکت تحریک وقف نو میں شامل ہے سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولود کا نام ازراہ شفقت فاران احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم عبدالغفور صاحب طارق سیکرٹری وقف نو ضلع حیدر آباد کا پوتا اور مکرم ڈاکٹر عبدالرحیم صاحب ڈرگ روڈ کراچی کا نواسہ ہے۔ جملہ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے نومولود کو نیک، صالح، خادم دین، والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک، درازی عمر والا اور خلافت کا سلطان نصیر بنائے۔

ولادت

۞ مکرم محمد مسعود اقبال صاحب وینکوور کینیڈا اطلاع دیتے ہیں۔

خدا تعالیٰ نے ان کے بیٹے مکرم عامر خالد مسعود صاحب اور بہو مکرمہ شفقت صاحبہ بنت مکرم ریٹائرڈ میجر دبیر صاحب کو 10۔اکتوبر 2007ء کو بیٹی عطا فرمائی ہے جس کا نام طوبیٰ تجویز کیا گیا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ بچی کو نیک خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔

تقریب آمین

مکرم مسعود احمد طاہر صاحب صدر جماعت احمدیہ چک نمبر 96 گ۔ب ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

عزیزہ نورین سجاد واقفہ نو بنت مکرم سجاد احمد صاحب چک نمبر 96 گ۔ب صریح ضلع فیصل آباد نے 3 سال 5 ماہ میں قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل کر لیا ہے۔ تقریب آمین میں محترمہ نائب صدر لجنہ مقامی نے بچی سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی عزیزہ مکرم بشیر احمد صاحب مرحوم کی پوتی اور مکرم عبدالغفور صاحب محمود آباد کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک خادمہ دین اور اپنے والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

اظہار تشکر

۞ مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارا حلقہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریک پر لبیک کہتے ہوئے کمانے والے افراد میں سے 50% افراد کی وصیت کروا چکا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جماعت کے ان افراد کی وصیت قبول فرمائے اور دوسرے احباب کو بھرپور شرکت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کا اعزاز

۞ بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن فیصل آباد کے شیڈیول کے مطابق ڈسٹرکٹ ہیڈ ماسٹر ایسوسی ایشن جھنگ کے تحت ہونے والے انٹر سکولز سکواش چمپیئن شپ میں نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ نے ضلع بھر میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔ ان مقابلہ جات میں اکیڈمی کے درج ذیل طلباء شامل تھے۔

1۔ عزیزم احمد سعید ولد مکرم طارق سعید صاحب

2۔ عزیزم عتیق احمد ولد مکرم رفیق احمد ناصر صاحب

3۔ عزیزم کمال احمد ولد مکرم بلال احمد صاحب

4۔ عزیزم شعیب احمد طاہر ولد مکرم عبدالصمد قریشی صاحب

احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ادارہ کو مزید اعلیٰ کامیابیوں سے نوازے۔ ہمیں حقیقی وقف کی روح سے اپنے فرائض ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم محمد اسلم سجاد صاحب

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی طبی مہارت

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی طبی زندگی پر ایک طائرانہ نظر راقم السطور کو اس نتیجہ پر پہنچاتی ہے کہ آپ بطور اصول سکہ بند ٹکسالی نسخوں پر پریکٹس نہ فرماتے تھے اور نہ ہی ان کی جستجو کرتے اور نہ ہی انہیں کوئی خاص اہمیت دیتے۔ آپ زیر علاج مریض کی علامات سے جہاں کسی خاص نتیجہ پر پہنچتے وہاں ان علامات کی ترتیب کی مناسبت سے خاص نسخہ مرتب فرماتے جس کا زیر علاج مریض سے راست تعلق ہوتا۔ ایک ہی مرض میں مبتلا دو مریضوں کے فرق کے پیش نظر ان کے نسخوں میں بھی فرق ڈالتے۔ معین اور حسابی طور پر یہ حقیقت بطور حوالہ سامنے نہ بھی آسکے تو اس طرز عمل کی حقانیت واضح ہے۔ اس کی بنیاد کے طور پر یہ بھی کہا جاسکتا ہے کہ:

کب سے ہیں ایک حرف پہ نظریں جمی ہوئیں
وہ پڑھ رہا ہوں جو نہیں لکھا کتاب میں

اور صوفیا سے مستعار زبان میں یہ بھی کہا جاسکتا ہے کہ حدثنی قلبی عن ربی۔

آپ کی اس طبی مہارت کا یہ انداز آپ سے ہی خاص معلوم ہوتا ہے کہ دیگر استاذان فن کے فن میں شاذ و نادر کے طور پر تو ایسا علاج ملتا ہے مگر بطور اصول، عمومی طور پر نہیں۔ آپ کا یہ پہلو اتنا اہم ہے کہ آپ کو عصر حاضر کا مجدد طب قرار دیا جاسکتا ہے۔ یہ پہلو اتنا لطیف، لذیذ اور سرور بخش ہے کہ اسے بحث کے انداز میں مکدر نہیں کرنا چاہئے۔ بلکہ ذوق متقاضی ہے کہ اس جانب اشارہ کرنے والے چند حوالوں پر ہی اکتفا کیا جائے۔ اپنے اس مخصوص انداز پر آپ کو انتہا درجہ کا یقین ہوتا تھا اور آپ جن نتائج پر پہنچتے تھے۔ وہ (تجویز دوا سے متعلق ہوں۔ تشخیص سے یا اسباب سے) حیرت انگیز طور پر حسابی (بلکہ کمپیوٹرک) ہوتے تھے۔ چند مثالیں:۔

ہم دربار میں کب جائیں گے؟

فرماتے ہیں:۔

"میں کشمیر میں تھا۔ وہاں ایک نجوم کا اعلم العلماء یعنی تمام پنڈتوں کا استاد جوتشی تھا۔ اس کی رسائی مہاراجہ کے گھر میں اندر عورتوں تک بھی تھی۔ میں نے ان ایام میں کچھ عرصہ سے دربار میں جانا چھوڑ دیا تھا۔ میں نے اس سے یہ پوچھا کہ یہ بتاؤ ہم دربار میں کب جائیں گے؟ اس نے اپنے بہت سے شاگردوں کو جمع کرکے کہا کہ اس سوال پر غور کرو۔ سب نے اتفاق کرکے ایک تاریخ مقرر کی۔ میں نے کہا یہ تاریخ غلط ہے۔ پھر پنڈت صاحب نے خود بھی غور کی اور سب کے اتفاق سے ایک تاریخ معین ہوئی۔ میں نے کہا یہ بھی غلط ہے۔ پھر میں نے کہا کہ ہم بتاتے ہیں۔ رات کا پچھلا حصہ ہوگا۔ فلاں تاریخ ہوگی جب ہم بلائے جائیں گے۔ اگر کہو تو اس وقت تم کو بھی جگا دیں۔ چنانچہ اسی تاریخ اور اسی وقت جب آدمی بلانے آیا تو میں نے اس سے کہا کہ فلاں راستہ سے چلیں گے۔ چنانچہ راستہ میں جب پنڈت جی کا مکان آیا تو میں نے پنڈت جی کو بلایا وہ سوتے ہوئے اٹھ کر باہر آئے۔ میں نے کہا کہ دیکھو ہم بلائے ہوئے جارہے ہیں۔ اس کے بعد پنڈت جی مجھ سے کہا کرتے تھے کہ "مہاراج تمہارا تاجک بڑا زبردست ہے ہم کو بھی بتادو"۔ ہماری نجوم درحقیقت صرف اس قدر تھی کہ پیشتر سے یہ معلوم تھا کہ فلاں تاریخ کو آم آنے والے ہیں۔ میں جانتا تھا کہ یہ بہت کھا جائیں گے اور ہماری ضرورت پڑے گی۔ آم کھانے سے ہمیشہ رات کے پچھلے حصہ میں نفخ ہوا کرتا تھا"۔

(مرقاۃ الیقین ص250)

سؤر اور گائے کا گوشت

ایک مرتبہ مہاراجہ کشمیر نے مجھ سے کہا کہ کیوں مولوی جی تم ہم کو تو کہتے ہو کہ تم سؤر کھاتے ہو اس لئے بیجا حملہ کر بیٹھتے ہو۔ بھلا یہ تو بتاؤ کہ انگریز بھی تو سؤر کھاتے ہیں وہ کیوں اس طرح عاقبت نااندیشی سے حملہ نہیں کرتے؟ میں نے کہا وہ ساتھ ہی گائے کا گوشت بھی کھاتے رہتے ہیں۔ اس سے اصلاح ہو جاتی ہے۔ سن کر خاموش ہوگئے اور پھر دو برس تک مجھ سے کوئی مذہبی مباحثہ نہیں کیا۔

(مرقاۃ الیقین ص252)

مصنوعی درد

ایک ...... شخص میرے پاس بیمار بن کر آیا کہ میرے پاؤں میں درد ہے۔ میں ہر چند دوا دیتا لیکن درد نہ گھٹتا نہ بڑھتا۔ وہ ایک گدی نشین تھا۔ مجھ کو شبہ ہوا کہ یہ کسی وجہ سے مکر کر رہا ہے میں نے اس کو تنہائی میں بلا کر پوچھا کہ تم اپنا اصل مدعا بتاؤ؟ کہنے لگا تم بڑے چالاک ہو کہ میری اصل غرض سمجھ گئے۔ پھر صاف طور پر کہا کہ ہاں بات یہی ہے (بیمار نہیں ایک رئیس سے کچھ رقم اینٹھنا چاہتا ہوں) تب ہی تو تمہارے پاس آئے ہیں۔ میں نے کہا رئیس مجھ پر بھروسہ کرتا ہے۔ میں ہرگز اس کی مخالفت میں کوئی کام نہ کروں گا۔

(مرقاۃ الیقین ص258)

بدکار بیوی کی وجہ سے

ایک شخص میرے پاس آیا۔ بوڑھا 'حاجی' آتشک کا مارا ہوا۔ مجھ کو کامل یقین ہوگیا کہ اس کو آتشک ہے لیکن میں حیرت میں غرق ہوگیا کہ یہ حاجی بھی ہے، بوڑھا بھی ہے اور بہت نیک آدمی ہے اور پھر یہ مرض! مجھ کو نہایت متفکر اور حیرت زدہ دیکھ کر وہ کہنے لگا کہ آپ کیوں اس قدر حیران ہیں؟ میں نے کہا میں یقیناً کہہ سکتا ہوں کہ سوائے زنا کے کوئی دوسرا سبب آتشک کا نہیں ہوسکتا۔ کہا ذرا سوچ کر بتائیں کہ کوئی اور سبب بھی ہوسکتا ہے؟ میں نے کہا صرف ایک وجہ ہوسکتی ہے ولا ترکنوا الی الذین ...... کہا کہ ہاں بس یہی بات ہے۔ میرے بڑھاپے کی وجہ سے میری بیوی بدکار ہے۔ میں نے اس کو چھوڑا نہیں۔

(مرقاۃ الیقین ص297)

تشخیص

رامپور پہنچ کر حکیم صاحب (حضرت کے استاد حضرت حکیم علی حسن لکھنوی) نے کہا اس شخص کی صحت کے لئے تم دعا کرو۔ میں نے کہا یہ بچتا نظر نہیں آتا...... آخر علی بخش کا انتقال ہوگیا۔ حکیم صاحب نے مجھ سے فرمایا کہ اس (علی بخش) کے مرنے پر ہمارے شہر کے ایک حکیم ابراہیم صاحب ہیں۔ ان کو دربار میں ہم پر ہنسی کا موقع ملا ہے...... میرے منہ سے بے ساختہ نکلا کہ اس مریض جیسا کوئی ان کے ہاتھ سے بھی مرے گا۔ آپ کیوں گھبراتے ہیں۔ قدرت الٰہی دیکھو نہ گمان نہ خیال۔ علی بخش کے بالمقابل ایک دوسرا خدمتگار نواب کا اسی بیماری میں گرفتار ہوا اور حکیم ابراہیم لکھنوی اس کے معالج تجویز ہوئے۔ مریض کو ورم کبد بھی تھا۔ ایک دن اس کے منہ سے خون آیا۔ معالج حکیم صاحب نے فرمایا کہ یہ بحرانی خون ہے اور ہم کو اس کی صحت کی بہت امید ہے۔ ہمارے حکیم صاحب نے آکر یہی بات ظاہر کی۔ میں نے عرض کیا کہ اب یہ مرگیا ہے۔ خداتعالیٰ کے عجائبات ہیں۔ انسان کی کیا مقدرت ہے۔ وہ مریض مرگیا۔

(مرقاۃ الیقین ص90)

مفرد و مرکب ادویہ

میں نے مفرد اور مرکب ادویہ کے متعلق بہت دنوں تک حضرت حکیم صاحب (علی حسن لکھنوی) سے کبھی بھی سوال نہ کیا کہ یہ مرکب کس طرح بنتا ہے۔ یا اس مفرد کا کیا نام ہے۔ بات یہ تھی کہ اگر وہ نام بتاتے تو صرف لکھنؤ کا مروج نام فرماتے اور وہ میرے لئے اپنے وطن میں کچھ بھی مفید نہ ہوتا۔ مرکبات کے واسطے میں یقین کرتا تھا کہ قرابادینوں کا مطالعہ کافی ہوگا...... میں نے خیال کیا کہ ایک ایک دوا کے بیس بیس نام ہوتے ہیں۔ خود حکیم صاحب بھی مجھے کب بتا سکتے ہیں۔ میں نے اپنے مطالعہ کی عادت کے باعث جلد اس کا جواب حاصل کرلیا جس پر وہ خود مطمئن ہوگئے۔

(مرقاۃ الیقین ص91)

ملکہ پیدا کرنے کو اہمیت دی

درسی کتب میں قانونچہ، موجز، اقصرائی، نفیسی، سدیدی، شرح اسباب کا لمبا سلسلہ مجھے حیرت زدہ کرتا تھا اور مجھ کو یقین تھا کہ جیسے اور علوم میں ملکہ پیدا ہونے کے بغیر کوئی علم نہیں آسکتا اسی طرح طب بھی ایک ملکہ کے بغیر کیونکر مفید ہوسکتا ہے۔ جیسے درسی کتابوں میں علی العموم یہ غلط راہ اختیار کی گئی ہے کہ مختصرات اور حواشی در حواشی میں وقت ضائع کیا جاتا ہے...... میں نے صرف قانون کا پڑھ لینا اور وہ بھی صرف عملی حصہ کا پڑھنا پسند کیا تھا۔

(مرقاۃ الیقین ص92)

بیاض اور تشخیص

ایک دن مزمن ماشرہ کا مبتلا ایک بیمار آیا اس کا سر اس قدر موٹا ہوگیا تھا جیسے ہاتھی کا۔ اس کے ہونٹوں اور آنکھوں کی شکل بھی بڑی بھیانک تھی...... حکیم صاحب نے فرمایا اس کا نسخہ لکھو...... قلم اٹھا کر نسخے لکھ دیئے اور حکیم صاحب کے حضور پیش کئے۔ حکیم صاحب نے انہیں دیکھ کر مجھے اشارہ کیا کہ شرح گیلانی، ترویح اور مجموعہ بقائی لاؤ۔ میں لایا۔ میرے نسخوں کو سامنے رکھ کر سرسری نظر ان کتابوں پر ڈال لی اور نسخے تیمار دار کو دے دیئے۔ جب فراغت ہوئی تو اپنا بیاض بڑی محبت سے مجھ کو عطا کیا اور فرمایا۔ تم اس کے اہل ہو۔ دے کر آپ حرم سرا میں تشریف لے گئے۔ میں نے دیکھا اس میں کچھ نسخے تھے۔ اس بیاض کو میں نے مطب میں ہی چھوڑ دیا اور اپنے کمرہ میں چلا گیا۔ کسی دوسرے وقت حکیم صاحب آئے اور بیاض کو اس طرح کھلا پڑا ہوا دیکھ کر اٹھایا اور مجھے دیا۔ میں نے عرض کیا اس کو کیا کروں۔ نسخہ لکھنا تو تشخیص پر منحصر ہے اور اس میں کوئی تشخیص نہیں۔ اس پر متبسم ہوکر کہا کہ بات تو ٹھیک ہے۔

(مرقاۃ الیقین ص92,91)

نسخے اور علم

وہ (میرے استاد حکیم علی حسن لکھنوی) چاہتے تھے کہ میں ان کے نسخے لکھا کروں اور مجھے مطلوب تھا کہ میں علم پڑھوں۔ جس وقت بیماروں کا گھمسان دیکھتا تو اپنے دوسرے اساتذہ کے پاس اور علوم کے واسطے چلا جاتا۔ کیونکہ حکیم صاحب کے پاس صبح سے عشاء تک اپنا ضروری سبق بھی بمشکل ختم ہوسکتا تھا۔

(مرقاۃ الیقین ص91)

☆......☆......☆

جنوبی امریکہ کے 4 ممالک

ارجنٹائن، پاراگوئے، اوروگوئے اور چلی کا تعارف

اقبال احمد نجم صاحب

ارجنٹائن Argentine

ارجنٹائن متنازعہ علاقہ کو نکال کر بھی جنوبی امریکہ کا دوسرا بڑا ملک ہے۔ اس کے بعض علاقے جنوبی Atlantic اور Antartica میں واقع ہیں۔ جنوب تک اس کی لمبائی 4527 کلومیٹر ہے۔ مشرق سے مغرب تک 1580 کلومیٹر ہے۔ اس کی سرحد ایک طرف چلی سے ملتی ہے جہاں پر Andes کا بلند و بالا پہاڑی سلسلہ پایا جاتا ہے۔ شمال میں بولیویا اور پاراگوئے اور شمال مشرق میں برازیل اور مشرق میں اوراگوئے کا چھوٹا سا ملک ہے۔

جغرافیہ دان اس ملک کے چار حصے کرتے ہیں۔

اول:۔ Andes کا سلسلہ کوہ

دوئم:۔ میسوپوٹامیہ کا شمال

سوئم:۔ Pampas

چہارم:۔ Panagonia

Tucman، Salta، jojoy، Sanjuan، Larioja، Canamarca، San Rafael، Men doza وہ جگہیں تھیں جہاں ابتداء میں نوآبادیات بنائی گئیں۔

میسوپوٹامیہ میں Chaco کے وسیع میدان واقع ہیں۔ جو ارجنٹائن کا میسوپوٹامیہ کہلاتے ہیں۔ جو دریائے پارانا اور دریائے اوراگوائے کے درمیان واقع ہیں۔ Misiones کا صوبہ شمال مشرق میں ہے، جو پارانا کی سطح مرتفع پر واقع ہے ان سب کا رقبہ 5 لاکھ 82 ہزار 750 مربع کلومیٹر ہے۔ پامپاس کا علاقہ 6 لاکھ 50 ہزار مربع کلومیٹر ہے جو دریائے پارانا اور دریائے کلورادو کے شمال میں ہے۔ پاٹا گونیا جو دریائے کلورادو کے جنوبی طرف ہے اور یہ تند ہواؤں کا علاقہ ہے جہاں سخت سردی ہوتی ہے۔ یہ 78 ہزار مربع میٹر علاقہ ہے۔

دارالحکومت

یہاں کا دارالحکومت Buenos Aires ہے۔ یہاں کا موسم دسمبر سے فروری کے آخر تک گرم اور نمدار ہوتا ہے۔ درجہ حرارت 27 سینٹی گریڈ سے 35 سینٹی گریڈ تک ہو جاتا ہے اور سردیاں جون سے اگست تک اور ان دنوں میں جنوب میں ٹرانسپورٹ پر پابندی ہوتی ہے۔ کیونکہ Andes سے گزرتے ہوئے چلی سے ملنے والی سڑکوں پر بہت برف ہوتی ہے۔ ستمبر، اکتوبر موسم بہار ہے۔ شہر Buenos Aires کا موسم بہت خوشگوار ہوتا ہے۔ اگست، ستمبر میں بارش کی وجہ سے Misiones اور Corrientes کا علاقہ بہت تر بتر ہوتا ہے۔

دارالحکومت میں اس صوبہ کی 40 فیصد آبادی رہتی ہے۔ زیادہ تر لوگ یورپین نژاد ہیں۔ جنوبی صوبوں میں لوگ ہمسایہ ملکوں سے آکر آباد ہوئے ہیں۔ 12.8 فیصدی غیر ملکی پیدائشی ہیں جو شام، لبنان، آرمینیا، جاپان اور کوریا کے رہنے والے ہیں۔ ہر سال یہ سب 10 نومبر کو ملک میں ایک روایتی تہوار مناتے ہیں۔ شمال مغربی علاقہ Chaco اور Misiones میں انڈین گروپ بھی رہتے ہیں جو تین سے پانچ لاکھ تک اندازہ کئے گئے۔ Pampas کے وسیع علاقہ میں 19 ویں صدی غیر ملکی آنے والے نے پہلے یہاں اپنے گھوڑوں کو چھوڑا پھر گھاس کی جگہ گندم اگانی شروع کی اور زراعت میں لگ گئے۔ ریلوے ٹریک اور سڑکیں بنائی گئیں۔ 40,40 ہیکٹر زمین افسروں کو نوازی گئی۔ اس طرح سے ان کی ذاتی ریاستیں بن گئیں۔ جس کی وجہ سے انڈین اٹھ کھڑے ہوئے اور آپس میں جنگیں شروع ہو گئیں۔ نتیجتاً انڈین کو ان کے علاقوں سے بے دخل کر دیا گیا۔

1857ء سے 1930ء کے درمیانی عرصہ میں غیر ملکی نو واردین کی خوب شنوائی ہوئی اور اس دور میں چھ بلین یورپین یہاں آکر آباد ہوئے۔ ان میں زیادہ تر اٹالین، سپینش اور لاطینی امریکہ کے لوگ تھے۔

ابتدائی نوآبادیاتی تاریخ

شروع 16 ویں صدی میں جو سپینش ارجنٹائن میں آتے رہے۔ Inca قبائل کے انڈین جو پیرو کی طرف سے آتے تھے ان کو روک لیتے تھے۔ Mr. Juan De Solic، Mr. Sebastian اور Mr. Diogo Garcia دریائے Parana اور دریائے Paraguay میں گھس جاتے رہے تھے مگر انڈین ان کی اور دیگر آنے والوں کی راہیں روکتے رہے۔ آخر 1535ء میں Pedro De Mendoza زیادہ طاقت اور تیاری کے ساتھ آیا اور Buenos Aires میں نوآبادی بنانے میں کامیاب ہو گیا۔ کچھ عرصہ کے بعد یہ شخص سپین واپس چلا گیا کیونکہ مقامی لوگوں نے اس کے لئے بہت مشکلات پیدا کیں۔ پھر اس نے سپین سے Mr. Juan De Ayola کو زیادہ طاقت کے ساتھ بھجوایا۔ Peru بھی فتح ہو چکا تھا۔ Ayola اور اس کے کچھ لوگ Asuncion جو آجکل Paraguay کا دارالخلافہ ہے یہاں مقیم ہو گئے اور یہاں کے مقامی لوگ دوستانہ طور پر پیش آئے تھے۔ پھر سپین سے تو کوئی نہ آیا البتہ Asuncion سے افواج بھجوائی جاتی رہیں اور پیرو اور چلی سے بھی مہمات ارجنٹائن میں آتی رہیں۔ تمام مہمات اور کاروبار کا کنٹرول ان دنوں میں Lima سے ہوتا تھا جو آجکل پیرو کا دارالخلافہ ہے۔ ارجنٹائن اس وقت کی آبادی بمشکل اڑھائی ہزار کے قریب تھی۔ یہ ایک سپین کی Outpost تھی اور پاراگوئے کے بالمقابل تھا۔ بڑا کاروبار اس وقت سمگلنگ کا ہی تھا اور ارجنٹائن کے لوگوں کو پابندیاں پسند نہ تھیں۔ بالآخر 1810ء میں وائسرائے Buenos Aires نے یہ اعلان کیا کہ وہ سپین کے فرڈیننڈ VII کی طرف سے یہاں حکومت کر رہا ہے۔ اس پر پیرو کی طرف سے اسے دھمکایا گیا اور سپین کے بحریہ نے دریائے Plata کی طرف سے بھی اسے روکا اور پابند کرنے کی کوشش کی۔ اس نے Tucman میں کانگریس منعقد کی اور آزادی کا اعلان کر دیا۔ اس میں حقیقت کا رنگ تب پیدا ہوا جب Jose De San Martin ارجنٹائن کی فوج لے کر Anden کے پہاڑوں سے گزرتا ہوا چلی سے ہوتا ہوا Peru میں جا اترا جہاں پر اس نے Lima کو فتح کر لیا یہ دراصل Peru کی آزادی کا بھی پہلا قدم ثابت ہوا۔ پھر یہاں پر 17 سال Uniterion پارٹی اور Federeist پارٹی کے درمیان جدوجہد جاری رہی۔ پھر اس نے Asuncion کے شہر کا پاراگوئے میں جا کر گھیراؤ کر لیا جس کی وجہ سے ایک عالمی سکینڈل بن گیا اور 1845ء میں برطانیہ اور فرانس نے Buenos Aires کا گھیراؤ کر لیا جو تین سال تک جاری رہا۔ 1851ء میں برازیل کے Riu De Janero کے گورنر نے جو ارجنٹائن کے گورنر کا دوست تھا۔ برازیل اور اوراگوئے اور ارجنٹائن کے ساتھ ایک معاہدہ کیا اور اس کی مدد کی۔ جس کی وجہ سے برطانیہ نے With Draw کر لیا اور گویا کہ یہ محاذ ترک کر کے واپس چلا گیا۔

Mr. Rosas نے اپنا دور Federist پارٹی میں شروع کیا تھا وہ دراصل Uniterion تب یہ بھی ہوا کہ Buenos Aires نے فیڈریشن میں شمولیت سے بھی انکار کر دیا۔ اسی فیڈریشن کا دارالخلافہ Parana تھا۔ پھر 1859ء میں Mr. Metre نئے آئین کے تحت صدر بنا اس نے ایک اور سمجھوتا برازیل، اوراگوائے اور ارجنٹائن کے درمیان کر لیا اور پاراگوائے کے Mr. Solano کو شکست دے دی۔

یہ سیاست چلتی رہی اور ارجنٹائن کی زرخیز مٹی سونا اگلنے لگی اور یہاں کی تعلیم یافتہ آبادی نے ارجنٹائن کو دنیا کے پہلے 10 امیر ترین ممالک میں شامل کر دیا۔ لیکن کنزرویٹو نے جو طریق اختیار کئے وہ چنداں مفید ثابت نہ ہوئے اور یہ دولت جلد ہی تقسیم ہو کر رہ گئی۔ اس نے جو فوج سے تعلقات بنائے تھے وہ بھی نقصان دہ ثابت ہوئے۔ 1930ء کنزرویٹو نے مڈل کلاس کو قبول نہ کیا انہیں اپنے ہی ملک میں اس دولت سے محروم کر دیا۔ پھر ایک لمبا سلسلہ آپس کی کھینچا تانی کا چلتا رہا۔ حتیٰ کہ فوجی اور گوریلوں کی جنگوں کا سلسلہ شروع ہو گیا اور بڑی بے رحمی سے (محتاط اندازے کے مطابق) 9 ہزار لوگوں کا قتل ہوا۔ لیکن بعض تنظیموں کا خیال تو یہ ہے کہ یہ تعداد بہت زیادہ تھی۔ یعنی کہ اس سے دوگنی تھی۔ اس کے بعد ایک جرنیل نے انتظام سنبھالا پھر ایک اور جرنیل نے اور پھر ایک جرنیل نے اقتدار سنبھال لیا۔ یہاں تک کہ برطانیہ کے ساتھ جھگڑا چھڑ گیا۔

معاشیات

ارجنٹائن علاقے کا ایک ترقی پذیر ملک ہے اس کی دولت، زراعت، جنگلات اور ماہی گیری کی وجہ سے ہے۔ مویشیوں کی افزائش بھی کرتا ہے۔ تیل نکالنے والے بیج، گندہ بیروزہ، گندم، گوشت اہم برآمدات ہیں۔ ایک دفعہ دریائے Elnino کے سیلاب کی وجہ سے ان کے بہت جانور بہہ گئے۔ Atlantic میں انہوں نے ماہی گیری میں برطانیہ کے ساتھ حصہ ڈالا اس کے علاقہ Pamras میں بھی اب وہ زرخیزی پہلے جیسی نہیں رہی تھی جو کبھی شروع میں تھی انہوں نے برازیل کے ساتھ خوراک کے تبادلہ میں کاروبار شروع کیا اور پھر بہت سی ملٹی نیشنل کمپنیاں درمیان میں گھس آئیں۔ انرجی میں یہ ملک خودکفیل ہے اور ضرورت سے زائد تیل فروخت بھی کرتا ہے اور قدرتی گیس بھی فروخت کرتا ہے۔ ان کے تیل کے ریزرو ذخائر 417 بلین کیوبک میٹر اور گیس 686 بلین کیوبک میٹر ہیں۔ اشیاء برازیل اور چلی کو برآمد کی جاتی ہیں۔ یہاں پر 10 بڑے دریا ہیں جن کی وجہ سے ہائیڈروالیکٹرک قوت بھی بہت ہے۔ کان کنی کے شعبہ میں 1996ء میں 2000 ملین ڈالر کا کاروبار ہوا۔ 1980ء میں محسوس کیا گیا کہ روپے کے بہت زیادہ پھیلاؤ کی وجہ سے افراط زر ہو گیا ہے۔ معاشی لحاظ سے غیر متوازن حالات ہو گئے۔ گورنمنٹ نے کئی توازن پیدا کرنے والے طریق اپنائے مگر کسی میں بھی خاطر خواہ کامیابی نہیں ہوئی۔ IMF سے قرضے لئے گئے جو صحیح طریق پر ادا نہ ہوئے اور Arrear بڑھتا گیا۔ Peso کرنسی کو ڈالر کے ساتھ متعین کیا گیا اور نئی کرنسی چھاپی گئی۔ IMF کے ساتھ 7 بلین ڈالر کے قرضے ادا کرنے کے لئے کئی پیکیج تیار کئے گئے۔ مگر حکومت کے اس فیصلہ کو کہ مقامی کرنسی کو ڈالر کے ساتھ باندھ دیا جائے مقامی لوگوں نے بہت ناپسند کیا۔

حکومت

یہاں ریپبلک ہے۔ فیڈرل سسٹم ہے۔ سینٹ کے 72 اور اسمبلی کے 257 ممبر ہیں۔ 1853ء کا آئین بنیاد ہے جس میں 1994ء میں تبدیلیاں کی گئی

تھیں۔ دارالخلافہ کے ساتھ 23 صوبے ہیں۔ ہر صوبے کا ایک گورنر ہوتا ہے۔ میونسپلٹیاں الگ ہیں۔ میئرجن کے ڈائریکٹ چنے جاتے ہیں۔

حضرت مصلح موعود نے یہاں اس علاقے کا پہلا احمدیہ مشن کھلوایا تھا۔

پاراگوئے Paraguay

جنوب مشرق کی طرف Asuncion میں سپینش نوآبادیاتی مرکز بن گیا تھا۔ یہ ملک شمال مشرق سے Chaco کے میدانوں تک کو چلا گیا ہے اور Santacruz کے شہر تک پہنچ گیا ہے۔ 1580ء میں Boeno Aier کو 43 سال نظرانداز کرکے کچھ اہمیت دی گئی تھی۔ قبل ازیں Gesuitas کے مبلغین نے ریڈ انڈین میں بہت کام کیا تھا۔ وہ انڈین کو جنگلوں سے نکال کر لائے اور نئے گاؤں ان کے لئے آباد کرائے۔ انہیں ان آبادیوں میں رکھتے۔ زبان اور مذہب انہیں سکھائے تھے۔ پھر برازیل سے Banderantes کے حملے شروع ہوگئے۔ انہوں نے کافی پریشان کیا۔ پھر مبلغین کو یہاں سے نکال دیا گیا تو آبادیاں اجڑ گئیں، گرجے تباہ ہو گئے۔ کیونکہ انڈین پھر جنگلوں کو چلے گئے تھے۔ 1810ء کی گڑبڑ نے آزادی کا راستہ ہموار کیا۔ ایک Creol لیڈر نے ارجنٹائن سے اور سپین سے آزاد ہونے کا اعلان کر دیا۔ نئی ریپبلک دوطرف سے دباؤ میں تھی۔ ارجنٹائن نے ان کی تجارت کو دریائے La Plata میں بلاک کر دیا اور برازیل نے بھی ایسا ہی کیا۔

1814-40ء تک کے دور میں کچھ ڈکٹیٹرز کی حکومتیں یہاں پر رہیں۔ جن میں سے Mr. Francisco Solano Lorez اپنے آپ کو جنوبی امریکہ کا نپولین سمجھتا تھا۔ اس نے 1864ء میں برازیل کے ساتھ جنگ شروع کر دی جبکہ ارجنٹائن نے اس کے دستوں کو Misiones کے اندر سے ہو کر برازیل پر حملہ کرنے کے لئے گزرنے نہیں دیا۔ Mr. Lopez نے ارجنٹائن کے خلاف بھی اعلان جنگ کر دیا اور ساتھ ہی Uruguy کے ساتھ بھی جنگ کا اعلان کر دیا کیونکہ وہ برازیل اور ارجنٹائن کو سپورٹ کرتا تھا۔ یہ تین طرفہ جنگ Mr. Lopez کو بہت مہنگی پڑی۔ یہ جنگ Cerr Cora مارچ 1870ء میں جا کر ختم ہوئی اور اسے اس میں شکست ہوئی۔ لہٰذا معاہدہ امن ہوا۔ جنگ کے بعد یہاں کی 4 لاکھ آبادی میں سے 2 لاکھ 20 ہزار کی آبادی بچی۔ عورتیں ہی عورتیں رہ گئیں یا بچے یا بوڑھے مرد بچے۔ نوجوان سب کام آگئے۔ معاہدہ امن کی رو سے Paraguay نے اپنا بہت سا علاقہ برازیل اور ارجنٹائن کے ہاتھوں کھو دیا ابھی یہ ملک سنبھلنے نہ پایا تھا کہ Bolivia نے Chaco کے بچے کھچے علاقے کے لئے جھگڑا شروع کر دیا۔ یہ سمندر کے راستے اپنے تجارتی مال کے لئے رسائی چاہتا تھا۔ 1920ء میں بولیویا میں تیل کی دریافت نے اس ضرورت کو اور بھی شدید کر دیا تھا۔

چنانچہ جنگ شروع ہوگئی۔ 1932ء تا 1935ء اس Chaco War میں 56 ہزار بولیوئین اور 36 ہزار پاراگوائن مارے گئے لیکن توقع کے خلاف پاراگوائے کی فوج نے بولیویا کی فوج کو Chaco کے اکثر حصہ سے پرے دھکیل دیا۔ بعد میں 1946ء کی سول وار یہاں پر شروع ہوگئی اور رہی سہی کسر اس نے نکال دی۔ آخر ایک فوجی انقلاب کے ذریعہ ایک جرنل Alfredo Strossner برسراقتدار آ گیا اور یہاں کا ڈکٹیٹر صدر بن گیا۔ 1954ء میں یہ صدر بنا اور 34 سال اس نے ڈکٹیٹر صدر کی حیثیت سے حکومت کی۔ یہ جرمن نژاد تھا اور World War کے بعد بہت سے جرمن یہاں اور برازیل کے ملحقہ وسیع علاقوں میں روپوش ہوئے تھے اور اپنی عمل داری قائم کئے ہوئے ہیں (ان علاقوں میں) Colorado پارٹی کا یہ حمایتی ہے اور صرف رومن کیتھولک کو ملک میں کام کرنے کی اجازت دی ہے۔ اس کے دور میں ملک سمگلنگ، جوئے، منشیات کا مرکز بن کر رہ گیا ہے اور زیادہ تر Strossner کے حمایتی اسی قسم کے کاروبار کرنے والے لوگ تھے۔ Itaipu میں ہائیڈرو الیکٹرک پروجیکٹ بنایا گیا ہے۔

خاکسار 1985ء کے بعد برازیل سے ہر تیسرے ماہ اپنے ویزہ کی مدت میں اضافہ کے سلسلہ میں 2 اڑھائی دن رات کی مسافت طے کر کے یہاں آیا کرتا تھا اور خوب اچھی طرح اس ملک سے متعارف ہے۔ میں ان دنوں میں 15،15 دن یہاں ٹھہرا کرتا تھا۔ کافی دوست بنائے اور خوب دعوت الی اللہ بھی کی۔ ارجنٹائن کے کچھ لوگ جماعت میں بھی داخل ہو گئے تھے۔

بالآخر 75 سالہ سٹالز برازیل چلا گیا۔ اقتدار اپنے داماد Mr. Rodriguez کو دے گیا۔ سٹاسنر نے اپنے نام پر برازیل اور ارجنٹائن کی سرحد پر دو کاروباری شہر (باڑے کی طرز پر) بنائے۔ جہاں غیر ملکیوں کو اپنی نوادرات لا کر بیچنے کی اجازت تھی۔ جہاں بڑی تعداد میں چائینز، جاپانی، کورین، ہندوستانی عرب وغیرہ سبھی بازار لگا کر کاروبار کرتے ہیں اور دونوں ممالک کے ہزاروں لوگ روزانہ یہاں پر سستے داموں بکثرت اشیاء خریدتے ہیں۔ ٹیکس فری علاقے ہونے کی وجہ سے اندرون ارجنٹائن اور برازیل کی وجہ سے یہاں چیزیں بہت سستی دستیاب تھیں اور ہیں۔

ان کی بڑی برآمدات روئی، سویا، چمڑا، گوشت، لکڑی، تیل کے بیج ہیں الکوحل بطور ایندھن گاڑیوں میں استعمال کرتے ہیں۔ (یہ ایجاد برازیل کی ہے)۔ ٹیکسٹائل اور گوشت کے پیک کی تجارت کافی ہے۔

برازیل اور ارجنٹائن کو ہائیڈرو الیکٹرک فروخت کر کے غیرملکی کرنسی کماتے ہیں۔ ایک ڈیم Corpus یہاں ارجنٹائن کے ساتھ مل کر بنایا گیا۔ ان کے Gurani کے سکہ کی مضبوطی کی وجہ سے امپورٹ اور ایکسپورٹ میں اضافہ ہوا ہے۔ بینکوں سے بے تحاشہ رقموں کے نکلوانے اور برازیل جوان کا کاروباری حصہ دار ہے کہ اپنی کرنسی کے Devaluete کرنے کی وجہ سے ان کی معیشت کو بھی نقصان ہوا ہے۔

حکومت

1992ء میں یہاں پر ایک نیا آئین تشکیل دیا گیا۔ ملک 19 حصوں میں منقسم ہے۔ 5 سال کے بعد صدر کا انتخاب ہوتا ہے۔ سینٹ کی 45 اور اسمبلی کی 86 نشستیں ہیں۔ 18 سال سے اوپر کے لئے ووٹ رازداری سے دینا ضروری ہے۔

اوروگوئے Uruguay

اس ملک میں سونا چاندی نہیں ہے اس لئے یہ علاقہ سپینش لوگوں کی نگاہ کا مرکز نہیں بنا۔ البتہ پرتگالیوں نے برازیل سے اس علاقہ میں اپنا کنٹرول رکھا۔ 1808ء میں انہوں نے آزادی کا اعلان کیا تو برازیل نے اس کے شمال سے اس پر حملہ کر دیا۔ مگر مقامی محب وطن Jose Gervasiu Artigos ان کے خلاف اٹھ کھڑا ہوا۔ شروع شروع میں اوروگوائے ارجنٹائن کا صوبہ بھی رہا تھا اور اس نے ارجنٹائن اور برازیل دونوں سے آزادی کا اعلان کیا تھا۔ جس کی وجہ سے ارجنٹائن نے بھی ان پر حملہ کر دیا لیکن ارجنٹائن کو اوروگوائے نے شکست دے دی اور برازیل نے Monteviedo اور Colonia شہروں کے علاقے کے علاوہ باقی حصہ پر اپنا قبضہ مضبوط کر لیا۔ 1820ء میں Artigoe پاراگوئے چلا گیا تو برازیل نے آگے بڑھ کر Monteviedo پر بھی قبضہ کر لیا۔ بالآخر ارجنٹائن کی مدد سے جنرل خوان لاباجے خا اوروگوئے کا دریا پار کیا اور فاتحین کو پیچھے دھکیل دیا۔ برطانیہ بیچ میں آ گیا اور اوروگوائے کی آزادی کو 1828ء میں تسلیم کر لیا گیا۔ اوروگوائے کو پاراگوائے کے خلاف دوبار برازیلین اور ارجنٹائن سمجھوتے میں ساتھ دینا پڑا تھا اور یہاں ایک سول وار بھی بعد میں ہوئی۔ یہ تحریک 1968ء سے 1973ء تک زوروں پر رہی 1984ء میں افہام وتفہیم کے ذریعہ سے بائیں بازو کی پارٹیز سے بین اٹھا دیا گیا اور صدارتی الیکشن میں Colorado پارٹی کے Julio Maria Sangnette صدر بن گئے۔ انہوں نے Blanco پارٹی کے ساتھ سمجھوتہ کر لیا اور یہ ملک ایک Welfair سٹیٹ بن گیا۔

1986ء میں آئینی اصلاحات پر ریفرنڈم ہوا اور ہر پارٹی کو اس بات پر متفق کر لیا گیا کہ ملکی صدارت کے لئے ہر پارٹی میں سے ایک امیدوار کھڑا ہو۔

معیشت

یہاں کے لوگ دیر تک ریوڑ پال کر ان کا گوشت فروخت کر کے گزارہ کرتے رہے۔ کاروبار یہ تھا کہ ارجنٹائن سے ریوڑ خرید لاتے اور انہیں پال کر گوشت بیچتے رہتے۔ پھر Monteviedo شہر کے اردگرد تجارتی زراعت شروع ہوئی اور گندم، مکئی اگائی جانے لگے۔

یہ 1836ء میں 20 ہزار کی آبادی کا شہر تھا۔ 1926ء میں 6 لاکھ 48 ہزار کا ہو گیا۔ یہاں پر اٹلی اور سپین سے مہاجرین آئے کچھ شہر میں ٹھہرے اور کچھ شہر کے اردگرد سبزیاں، فصلیں اگانے لگے۔ مقامی لوگ گلہ بان ہی رہے۔ تجارتی زراعت پیشہ مہاجرین ہی رہے۔ پھر بعد میں یہاں پر آرمینیا کے یہودی اور لبنان کے عرب آئے اور تھوک تجارت میں لگ گئے اور ٹیکسٹائل اور چمڑے کی تجارت ہونے لگی۔ برازیل کے بارڈر کے ساتھ افریقن نژاد بھی ہیں اور 10 فیصد Mestizo بھی ہیں۔ یہ لوگ مخلوط نسل کے ہیں۔

یہاں کی زمین سیاہ اور زرخیز ہے اور ارجنٹائن سے بھی اعلیٰ گھاس یہاں اگتی ہے جن پر ریوڑ پلتے ہیں۔ یہاں 11 ملین Heads پر مشتمل ریوڑ کی گنجائش رہتی ہے۔ برآمد کئے جانے والی اشیاء گوشت، گوشت کی مصنوعات ہیں۔ دنیا کا بہت بڑا بھیڑیں پالنے والے اون اور ذبح شدہ جانور مہیا کرنے والا ملک ہے۔ یہاں مکئی، چاول، گندم پیدا ہوتی ہے۔ پھل اور جنگل بھی بڑھ رہے ہیں۔ لکڑی اور ڈیری کی اشیاء، شراب، تمباکو کے بڑے ذخائر ہیں۔ ان کی زیادہ تجارت برازیل اور ارجنٹائن پر منحصر ہے۔ برازیل کے کمزور معاشی حالات ان پر کافی اثرانداز ہوتے ہیں۔ ایک تہائی برآمدات برازیل کو، 12 فیصد ارجنٹائن کو جاتی ہیں۔ اوروگوائے امریکہ کا سوئٹزرلینڈ کہلاتا رہا ہے۔

IMF کے یہاں کے بینک بھی مقروض ہیں۔ 1996ء میں ان کا 1.6 بلین کا توازن پروگرام دیا گیا تھا یہاں ریپبلک تھے۔ 31 سینٹ کے اور 99 اسمبلی کے ممبر ہیں۔ 19 صوبے ہیں۔ صدارتی انتخاب 5 سال کے لئے ہوتا ہے۔

چلی۔ Chile

یہ ملک ایک لمبی پٹی ہے جس کی چوڑائی زیادہ سے زیادہ 180 کلومیٹر اور لمبائی 4329 کلومیٹر ہے۔ جس کے ساتھ شمال کی طرف پیرو اور بولیویا اور قطب جنوبی کی طرف آخر تک ارجنٹائن لگتا ہے۔ پیرو کے ساتھ کا حصہ ریگستان ہے جس میں نائٹریٹ کے ذخائر پائے جاتے ہیں۔ Santiago یہاں کا دارالخلافہ ہے جو تمام ملک کے درمیان میں ہے۔ کافی بارش ہوتی ہے بہت خوبصورت ملک ہے ساری ہی بلقانی پہاڑی پٹی ہے۔ جنگلات سے ڈھکی ہوئی ہے۔ نیچے کا علاقہ انتہائی سرد اور برفانی ہے۔ نائٹریٹ کے لئے پیرو اور بولیویا نے چلی پر حملہ کر دیا تھا مگر چلی کی افواج نے دونوں ملکوں کو یکے بعد دیگرے شکست سے ہمکنار کر دیا اور دونوں طرف سے اپنا علاقہ بڑھا لیا۔ یعنی چلی نے بولیویا کا ساحلی علاقے اور پیرو کے Tarapaca کے علاقے پر قبضہ کر لیا جولائی 1940ء تک خوب دولت بنائی۔ ایک عرصہ تک یہاں پر فوجی راج رہا اور جنرل Ariea اور جنرل Pinoche حاکم رہے۔ ایک لاچارسی فوجی کیبنٹ

(باقی صفحہ 6 پر)

ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

حادثے کی صورت میں ابتدائی طبی امداد

زندگی میں قدم قدم پر حادثہ کے امکانات موجود ہوتے ہیں۔ چونکہ حادثہ کی نوعیت اور وقت کے بارے میں کچھ نہیں کہا جاسکتا لہٰذا کسی حادثہ کی صورت میں فوری طور پر صحیح اور مکمل علاج کی ضمانت نہیں دی جاسکتی۔ تاہم کسی حادثہ کے فوراً بعد بوکھلاہٹ کا شکار ہوئے بغیر اگر عمومی نوعیت کی آسان اور سادہ تدابیر اختیار کی جائیں تو بہت سی قیمتی جانیں بچائی جاسکتی ہیں۔ ان حادثات کی صورت میں مریض کی جان بچانے والے فوری اقدامات کے بارے میں ہر مرد اور عورت کو علم ہونا چاہیے۔ اس لئے میں مختصراً آپ کے لئے ان تدابیر کو بیان کرتا ہوں۔ تاکہ کسی بھی مشکل وقت میں آپ کے کام آسکیں۔

بجلی کا کرنٹ لگنا

بجلی کا کرنٹ اکثر خطرناک ہوتا ہے۔ اگر کسی کو بجلی کا کرنٹ لگ جائے تو فوری طور پر بجلی کا مین سوئچ بند کردیں۔ مریض کو چھونے سے پہلے ربڑ کے جوتے پہنیں یا کسی لکڑی کے تختے، کتاب یا اخبار پر کھڑے ہوں۔ صاف اور خشک دستانے استعمال کریں اور ننگی تار کو کسی لکڑی کی مدد سے ہٹالیں۔ مریض کو ہٹانے کے بعد اس کے کپڑوں کو ڈھیلا کریں اور اسے تازہ ہوا میں سانس لینے دیں۔ بیہوش ہونے کی صورت میں مصنوعی سانس جاری رکھنے کی کوشش کریں اور جلد از جلد مریض کو ہسپتال پہنچانے کا بندوبست کریں۔

جلنا

بچوں میں اکثر جلنے کے واقعات ہوتے رہتے ہیں۔ کیونکہ بچے دیا سلائی یا آگ والی دوسری اشیاء سے کھیلنا پسند کرتے ہیں۔ جب کوئی جلنے کا حادثہ ہو جائے تو سب سے پہلے آگ یا جس چیز سے آگ لگی ہو۔ مریض سے دور کریں۔ جسم کے جلے ہوئے حصے کو چلتے ہوئے پانی کے نیچے رکھیں یا اس کو ٹھنڈے پانی میں ڈبو دیں۔ جلے ہوئے حصے سے انگوٹھی، چوڑیاں اور جوتے اتار دیں۔ مریض کو لٹا دیں اور زخمی حصے کو کسی پٹی، صاف کپڑے یا روئی سے ڈھانپ دیں۔ مریض اگر ہوش میں ہو تو اسے دودھ یا جوس پلائیں۔ آگ کے شعلوں کو پانی وغیرہ سے بجھانے کی کوشش کریں۔ اگر پانی نہ ملے تو کوئی موٹا کپڑا، کمبل یا چٹائی اپنے سامنے رکھ کر متاثرہ شخص کے گرد لپیٹ دیں تاکہ ہوا بند ہونے کی وجہ سے آگ بجھ جائے۔ کبھی نائیلون یا جلد آگ کو پکڑنے والا کپڑا ہرگز استعمال نہ کریں۔ اگر کسی کے کپڑوں کو اکیلے ہونے کی صورت میں آگ لگ جائے تو اسے چاہیے کہ فوراً زمین پر لیٹ کر لڑھکیاں کھائیں تاکہ آگ کے شعلے ماند پڑھ جائیں۔ کپڑوں میں آگ لگنے کی صورت میں کھلی فضا میں نہ دوڑیں۔

چوٹ لگنا

بھاگتے یا اچھلتے کودتے ہوئے بچوں کو اکثر چوٹ لگ جاتی ہے۔ چوٹ لگنے کی صورت میں زخم بھی ہوسکتا ہے۔ ہڈی کو موچ بھی آسکتی ہے۔ یا ہڈی ٹوٹ سکتی ہے۔ چوٹ لگنے کی صورت میں پہلا اور اہم کام خون روکنا ہوتا ہے۔

خون روکنے کے لئے

سب سے پہلے مریض کو تسلی دیں اور اسے آرام کے ساتھ بٹھا یا لٹا دیں۔ اگر زخم بڑا یا گندہ ہو تو اسے چلتے ہوئے پانی سے صاف کریں اور وقتی طور پر صاف اور خشک روئی یا صاف کپڑے سے ڈھانپ دیں۔ زخم والی جگہ پر کوئی پٹی رکھ کر اسے پانچ سے دس منٹ تک زور سے دبائیں۔ اگر زخم زیادہ ہو تو زخم کے دونوں اطراف کو پکڑ کر آہستہ آہستہ ملائیں اور اوپر سے پٹی باندھ دیں۔

موچ آنے کی صورت میں

چوٹ لگنے کی صورت میں موچ بھی آسکتی ہے۔ اس صورت میں زخمی حصے کو اوپر اٹھائیں۔ زخمی یا موچ والی جگہ پر برف لگائیں اور کوئی صاف کپڑا موچ والی جگہ باندھ دیں۔

ہڈی ٹوٹنے کی صورت میں

زخمی حصے کو سہارا دیں اور زیادہ حرکت سے پرہیز کریں۔ مریض کو درد کم کرنے والی دوا دیں اور زخم کے اوپر پٹی باندھ دیں۔ ان تمام اقدامات کے ساتھ ساتھ جتنی جلدی ہوسکے۔ مریض کو ہسپتال پہنچائیں۔

احمدی مرد و خواتین و واقفین نو و دیگر بچگان کو چاہیے کہ وہ ابتدائی طبی امداد کے متعلق ضرور آگہی حاصل کریں۔ تاکہ کسی بھی حادثہ کی صورت میں قیمتی انسانی جان کو بچایا جاسکے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو لمبی صحت والی خدمت خلق اور خدمت دین سے معمور فعال زندگی عطا فرمائے اور ہمیں اپنی آئندہ نسل کی نہایت احسن رنگ میں تربیت کرنے کی توفیق دے۔ آمین

☆......☆......☆

محمد عیسیٰ منور صاحب

میری اہلیہ مکرمہ نور فاطمہ شہناز صاحبہ

خاکسار کی اہلیہ محترمہ نور فاطمہ شہناز صاحبہ جلسہ سالانہ جرمنی 2006ء کے دوسرے روز مورخہ 19/اگست 2006ء کو صبح جلسہ پر جاتے ہوئے راستہ میں یکدم شدید بیمار ہوگئیں۔ ان کے دل کا بائی پاس کا اپریشن مورخہ یکم اکتوبر 2006ء کو کیا گیا جو کامیاب ہوگیا لیکن اس کے بعد کے بداثرات سے بیماری بڑھتی چلی گئی اور مورخہ 10 فروری 2007ء کو جوزف ہسپتال ہائیڈ برگ جرمنی میں بعمر انہتر سال وفات پاگئیں۔

ان کا جسد خاکی ان کے تینوں بیٹے مورخہ 14 فروری 2007ء کو جرمنی سے ربوہ دارالضیافت لے کر آئے اور جہاں سے بیت المبارک میں بعد نماز عصر مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح ارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد مکرم سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے دعا کروائی اور قطعہ خاص کے قریب مشرق میں اپنی والدہ مرحومہ رحمت بی بی صاحبہ زوجہ صوفی محمد دین صاحب آف سیالکوٹ اور خسر مرحوم ماسٹر محمد اسماعیل صاحب آف چک 35 جنوبی ضلع سرگودھا کی قبروں کے ساتھ اپنے ہمیشہ کے گھر میں مدفون ہوئیں اور اپنے پیچھے خاکسار کے علاوہ تین سوگوار بیٹوں اور تین سوگوار بیٹیوں کو چھوڑ گئیں۔ جن میں سے بڑا بیٹا عزیزم محمد ادریس مبارک صاحب صدر مجلس اپیل ہائم ہائیڈ برگ جرمنی، دوسرا بیٹا عزیزم محمد انیس بشارت صاحب اور تیسرا بیٹا عزیزم سلطان محمد فاتح صاحب، تینوں بیٹے ہائیڈ برگ جرمنی میں خاکسار سمیت مقیم ہیں۔ جبکہ بڑی بیٹی عزیزی فرخندہ اختر صاحبہ زوجہ شیخ تنویر احمد صاحب اور دوسری بیٹی عزیزی رخشندہ اختر صاحبہ زوجہ زبیر منظور صاحب دونوں ربوہ میں رہائش پذیر ہیں۔ جبکہ تیسری بیٹی عزیزی امۃ القیوم صاحبہ زوجہ خالد محمود صاحب ولد محمود احمد مبشر آف کراچی بیلجیئم میں رہ رہے ہیں۔

مرحومہ مغفورہ موصیہ تھیں اور 28 جون 1991ء سے اسلام آباد پاکستان سے آکر ہائیڈ برگ جرمنی میں سولہ سال سے رہ رہی تھیں۔ ہر جمعہ اور دیگر جماعت اجلاسات میں نہایت شوق اور محبت الٰہی سے سرشار رہتے ہوئے جایا کرتی تھیں۔ ہر ایک سے نہایت خندہ پیشانی سے ملتیں اور ہر ایک کے دکھ درد اور شادی خوشی وغیرہ میں شریک رہتیں۔ خلیفہ وقت کی ہر تحریک پر لبیک کہہ کر ان میں اولیت اختیار کرتیں۔ چاہے وہ بیوت الذکر ہوتیں یا دوسری کوئی اور جماعتی تحریک ہوتی۔ مرحومہ نہایت خوش خلق، خوش اطوار، نیک طبع اور ملنسار، نیز خوش لباس، صفائی پسند اور انتہائی مہمان نواز تھیں۔ بچوں سے نہایت شفقت اور پیار سے ملتیں اور ان کی روحانی تعلیم و تربیت بڑے شوق سے کرتیں۔ تقریباً ہر سال جلسہ ہائے سالانہ یوکے لندن جایا کرتی تھیں اور روحانی فیوض سے اپنے آپ کو مطہر اور منور کرتی رہتیں۔ اسی طرح جلسہ سالانہ قادیان پر بھی دو دفعہ یعنی 1997ء اور 2005ء (جس سال کہ حضور اقدس ایدہ اللہ بھی تشریف لے گئے تھے) میں بھی شریک ہو کر خدا تعالیٰ کی حمد کے ترانے گاتیں۔ تلاوت قرآن کریم اور نمازوں میں حتی الامکان باقاعدگی اختیار کرتیں۔ آپ کو سولہ سال جرمنی میں رہتے ہوئے ہوگئے تھے اور پاکستان نہ جاسکنے کی وجہ سے بہت پریشان رہتیں۔ تاکہ دونوں بیٹیوں اور سب عزیزوں و رشتہ داروں سے مل سکتیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ مغفورہ موصیہ کو ہر آن اپنی رضاؤں اور محبتوں کی جنتوں کے اعلیٰ مقام میں ہمیشہ کی حسنہ زندگی سے نوازے اور ہم سب و دیگر لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

(بقیہ صفحہ 5)

مکمل بااختیار رہی۔ 1989ء تک 8 سال یہ لوگ حاکم رہے۔ ملک میں دولت کی فراوانی رہی۔ زیادہ پاپولر بننے کے لئے انتخاب 1989ء میں کرائے۔ جس پر کرسچن ڈیموکریٹ پارٹی کے Mr. Parico Azuear نے انتخاب جیت لیا اور 1990ء میں انتظام حکومت سنبھال لیا۔

یہاں 1973ء کا آئین لاگو ہے۔ 8 سال کے لئے صدر بن سکتا ہے۔ 1994ء میں کانگریس نے یہ میعاد 6 سال کردی۔ 47 سینٹ کی اور 120 اسمبلی کی نشستیں ہیں۔ 13 ریجن ہیں، ملک کے پہلے 25 صوبے ہوتے تھے۔ یہاں نسبت کم غیر ملکی مستقل رہائش کے لئے آئے۔ البتہ 1846ء کے بعد یہاں پر جرمن، فرنچ، اٹالین اور سوئس لوگ مہاجر ہو کر آئے۔ 90 فیصدی میکسیکو کے انڈین ہیں۔ یہاں کچھ برٹش نے بھی آکر ریوڑ پالنے کا کام کیا ہے۔ 1960ء کے بعد مزید مہاجرین آئے۔ شہروں میں جگہ کی کمی کی وجہ سے فیکٹریوں میں اور Slum علاقوں میں ٹھہر گئے۔

یہاں کی پیداوار آلو، شکرقندی، پھول، ان کے بیج، سبزیاں، پھل ہیں۔ ایک بلین ڈالر کی سالانہ ایکسپورٹ ہوتی ہے۔

آمدنی کا ذریعہ جنگلات، ماہی گیری ہے۔ سالمون مچھلی کی فارمنگ ترقی کرگئی ہے۔ کان کنی میں تانبا بہت مقدار میں پیدا کرتا ہے۔ لوہا۔ میگنیشیا۔ سیسہ۔ سونا۔ چاندی۔ سلفر اور نائٹریٹ یہاں کی برآمدات ہیں۔ نائٹریٹ دنیا کا ایک چوتھائی پایا جاتا ہے۔ 1982ء سے 1990ء تک 800 ملین ڈالر کی Investment ہر سال یہاں کان کنی کے شعبہ میں ہوتی ہے۔ 40 فیصدی دنیا کی پیداوار کا بزنس 2000 میں یہاں سے ہوا ہے۔ کان کنی کی اچھی خاصی ان کی پیداوار ہے جو کہ 800 سے ایک ہزار ٹن سالانہ ہوتی ہے۔ کان کنی کے لحاظ سے خوش قسمت ملک ہے۔ تیل، قدرتی گیس، کوئلہ اور ہائیڈرو الیکٹرسٹی بھی بہت ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 73759 میں طیبہ طارق

زوجہ طارق محمود قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-8-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی بالیاں 8 ماشہ مالیتی -/9100 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طیبہ طارق۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالستار ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 73760 میں ھبۃ الہادی

بنت ڈاکٹر عبدالحفیظ طاہر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسے والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-8-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ھبۃ الہادی۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر عبدالحفیظ طاہر والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال ولد چوہدری مختار احمد

مسل نمبر 73761 میں خالد مبشر کاہلوں

ولد چوہدری مبشر احمد خاں کاہلوں (مرحوم) قوم جٹ کاہلوں پیشہ زراعت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دولم کاہلوں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-12-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ترکہ والد زرعی اراضی 6/ ایکڑ دولم کاہلوں مالیتی اندازاً -/750000 روپے کا حصہ (2) زرعی اراضی اڑھائی ایکڑ قادرآباد مالیتی اندازاً -/375000 روپے (3) مکان واقع النور سوسائٹی کراچی مالیتی اندازاً -/2500000 روپے (حصہ داران والدہ 4 بھائی 4 بہنیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد مبشر کاہلوں۔ گواہ شد نمبر 1 سید طاہر محمود ماجد ولد سید غلام احمد نثار۔ گواہ شد نمبر 2 حمید نواز کاہلوں ولد چوہدری مبشر احمد خاں کاہلوں (مرحوم)

مسل نمبر 73762 میں عائشہ افضل

بنت محمد افضل بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ ٹبہ ٹینکی سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ افضل۔ گواہ شد نمبر 1 عثمان افضل بٹ ولد محمد افضل۔ گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 73763 میں محمد انصر ناصر

ولد محمد اسلم ناصر قوم سندھو جٹ پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اراضی یعقوب سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد انصر ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 تقی احمد ولد سردار خاں۔ گواہ شد نمبر 2 صباح الدین احمد ولد امان اللہ قریشی

مسل نمبر 73764 میں خلیل احمد ناصر

ولد نور حسین بھٹی (مرحوم) قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حاجی پورہ سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خلیل احمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد آصف گھمن ولد محمد صادق (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 رضوان نصیر ولد نصیر احمد

مسل نمبر 73765 میں فرقان احمد

ولد سکندر حیات قوم سیال پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ فرقان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 صباح الدین احمد ولد امان اللہ قریشی۔ گواہ شد نمبر 2 خرم شہزاد ولد خلیل احمد

مسل نمبر 73766 میں قیصر محمود

ولد رحمت اللہ قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت 2000ء ساکن سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ قیصر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ولد مبارک احمد گواہ شد نمبر 2 شمیم احمد یحییٰ ولد کریم احمد

مسل نمبر 73767 میں محمد سلیم

ولد غلام احمد (مرحوم) قوم سیال پیشہ دوکاندار عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ حاجی پورہ سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کمیشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد سلیم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد آصف گھمن ولد محمد صادق (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 رضوان نصیر ولد نصیر احمد

مسل نمبر 73768 میں طاہرہ سلیم

زوجہ محمد سلیم قوم سیال پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حاجی پورہ سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے آٹھ تولے بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت زیور اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ سلیم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد آصف گھمن ولد محمد صادق۔ گواہ شد نمبر 2 شمیم احمد ولد کریم احمد

مسل نمبر 73769 میں عمرانہ پرویز

زوجہ پرویز احمد قوم سیال پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حاجی پورہ سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 تولے بشمول حق مہر اداشدہ بصورت زیور اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔عمرانہ پرویز۔ گواہ شد نمبر 1 محمد آصف گھمن ولد محمد صادق۔ گواہ شد نمبر 2 شمیم احمد ولد کریم احمد

مسل نمبر 73770 میں قاضی عزیز احمد

ولد قاضی مظفر احمد قوم قاضی پیشہ ڈرائیونگ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حاجی پورہ سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ قاضی نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد آصف گھمن ولد محمد صادق ۔گواہ شد نمبر 2 فضل احمد ولد مبارک احمد

مسل نمبر 73771 میں مرزا محمد اکبر

ولد حکیم مرزا محمد حیات قوم مغل پیشہ حکمت عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ واٹرورکس سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 8 مرلہ رہائشی مکان ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ مرزا محمد اکبر۔ گواہ شد نمبر 1 ذیشان ارشد ولد محمد ارشد منیر ۔گواہ شد نمبر 2 عمر فضل حق ولد فخر الحق

مسل نمبر 73772 میں عمیر خالد

ولد خالد محمود قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانہ پورہ سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔عمیر خالد۔گواہ شد نمبر 1 صباح الدین احمد ولد امان اللہ قریشی ۔گواہ شد نمبر 2 خرم شہزاد ولد خلیل احمد

مسل نمبر 73773 میں شاہدہ پروین

زوجہ طاہر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلیم پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 6.1 مرلہ واقع دارالنصر غربی ربوہ (2) بینک بیلنس -/500000 روپے (3) طلائی زیور 166-700 گرام مالیتی -/189620 روپے (4) حق مہر -/50000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت بینک منافع مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔شاہدہ پروین ۔گواہ شد نمبر 1 محمد شفیع ولد کرم الٰہی ۔گواہ شد نمبر 2 ملک مبارک احمد ولد محمد حسین

مسل نمبر 73774 میں رضیہ سلطانہ

بنت مظفر احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک سدیوہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن فیس مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔رضیہ سلطانہ ۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد والد موصیہ ۔گواہ شد نمبر 2 عاصم عرفان ولد مظفر احمد

مسل نمبر 73775 میں ھبتہ الجمیل

زوجہ طاہر محمود قوم اعوان پیشہ ٹیچر عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک سدیوہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے ۔نوٹ:۔(ابھی نکاح ہوا ہے رخصتی نہیں ہوئی)۔اس وقت مجھے مبلغ-/3900 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔ھبتہ الجمیل ۔گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد عبدالغنی ۔گواہ شد نمبر 2 عاصم عرفان ولد مظفر احمد

مسل نمبر 73776 میں شاہد محمود

ولد غلام محمد قوم کاہلوں پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ طارق آباد ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے چار مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی-/200000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ شاہد محمود۔گواہ شد نمبر 1 قاسم احمد ساہی وصیت نمبر 31502۔گواہ شد نمبر 2 محمد سعید ملک وصیت نمبر 45230

مسل نمبر 73777 میں زاہدہ فردوس

زوجہ شاہد محمود قوم کاہلوں پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً-/25000 روپے (2) حق مہر-/15000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ زاہدہ فردوس ۔گواہ شد نمبر 1 قاسم احمد ساہی وصیت نمبر 31502۔گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود خاوند موصیہ

مسل نمبر 73778 میں چوہدری ناصر احمد

ولد چوہدری چراغ دین قوم جٹ پیشہ......عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لدھڑ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً-/400000 روپے ۔(2) زرعی اراضی 4 کنال مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/10000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ چوہدری ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالباری عابد ولد صوبیدار عبدالوہاب گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ ولد چوہدری اللہ دتہ

مسل نمبر 73779 میں حاجی محمد امین

ولد غلام محمد قوم مغل پیشہ مکینک عمر 52 سال بیعت 1970ء ساکن میانوالی بنگلہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن

احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)10 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً-/1800000 روپے (2) دوکانیں 3 عدد مالیتی اندازاً-/1000000 روپے (3) از والد رہائشی پلاٹ اڑھائی مرلہ مالیتی اندازاً -/250000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/9000 روپے ماہوار بصورت مکینک مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔حاجی محمد امین۔گواہ شد نمبر1 نعیم اکرم طاہر باجوہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 28245۔گواہ شد نمبر 2 نبیل ممتاز وصیت نمبر36319

مسل نمبر73780 میں آفتاب احمد

ولد منظور احمد قوم...... پیشہ ملازمت عمر60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) پلاٹ برقبہ 1 کنال مالیتی اندازاً-/1200000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/20000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ آفتاب احمد۔ گواہ شد نمبر1 شاہد احمد طور وصیت نمبر 28875 گواہ شد نمبر2 ابرارالحق ولد عبدالحق حقانی

مسل نمبر73781 میں شمیم آفتاب

زوجہ آفتاب احمد قوم ہنڈل جٹ پیشہ خانہ داری عمر50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور ساڑھے تین تولے مالیتی اندازاً-/45000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/6000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ شمیم آفتاب۔گواہ شد نمبر1 آفتاب احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 شاہد احمد طور وصیت نمبر28875

مسل نمبر73782 میں ناصرہ تصور

زوجہ فلاح الدین تصور احمد قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج کالونی منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور ساڑھے تین تولے اندازاً مالیتی-/35000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ ناصرہ تصور۔گواہ شد نمبر 1 فلاح الدین تصور احمد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر2 شاہد احمد طور وصیت نمبر28875

مسل نمبر73783 میں حمیرا شاہد

زوجہ شیخ شاہد محمود احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج کالونی منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر-/20000 روپے (2) طلائی زیور ساڑھے پانچ تولے مالیتی اندازاً-/70000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ حمیرا شاہد۔گواہ شد نمبر1 شیخ شاہد محمود احمد خاوند موصیہ وصیت نمبر 47662۔گواہ شد نمبر2 محمد منیر احمد شمس مربی سلسلہ ولد محمد سلیمان

مسل نمبر73784 میں سلطان احمد

ولد مبشر احمد قوم چیمہ پیشہ ملازمت عمر40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/30000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ سلطان احمد۔گواہ شد نمبر1 نجیب احمد وصیت نمبر30675۔گواہ شد نمبر2 شاہد احمد طور وصیت نمبر28875

مسل نمبر73785 میں بشریٰ بیگم

زوجہ عبدالمجید قوم پنوں پیشہ خانہ داری عمر39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مونگ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی-/52635 روپے (2) حق مہر ادا شدہ-/15000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/7000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ از مرکز مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بشریٰ بیگم۔گواہ شد نمبر1 حافظ ظہور احمد وصیت نمبر 25973۔گواہ شد نمبر2 یوسف سلیم شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر33822

مسل نمبر73786 میں قرۃ العین زینب

بنت محمد علی ناصر قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹھڑہ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی اندازاً-/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔قرۃ العین زینب گواہ شد نمبر1 اکبر علی ناصر ولد محمد علی ناصر۔گواہ شد نمبر2 یوسف سلیم شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر 33822

مسل نمبر73787 میں بشیر بیگم

زوجہ نذر محمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھدرا ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی-/45000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند-/15000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ بشیر بیگم۔گواہ شد نمبر 1 محمد انور شہزاد وصیت نمبر 37115۔گواہ شد نمبر2 رزاق احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر72788 میں صابر بانو صباح

بنت شیخ ارشد علی قوم شیخ قریشی پیشہ وکالت عمر29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً-/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/70000 روپے سالانہ بصورت وکالت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صابر بانو صباح۔ گواہ شد نمبر1 مبشر احمد شاد ولد لعل دین ۔گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد معین مربی سلسلہ وصیت نمبر30261

مسل نمبر73789 میں اکبر بانو

بنت محمد علی قوم قریشی شیخ پیشہ خانہ داری عمر61 سال

بیعت ...... ساکن ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-8-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی -/7500 روپے (2) رہائشی مکان 4 مرلہ (متنازعہ) مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ اکبر بانو۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد شاد ولد لعل دین گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد معین مربی سلسلہ

مسل نمبر 73790 میں عطاء الصبور

ولد عبدالغفور قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 58/3 ٹکڑا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء الصبور۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نواز ولد عبدالرشید۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفور والد موصی

مسل نمبر 73791 میں محمد سلیم

ولد محمد نواز قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 58/3 ٹکڑا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد سلیم۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء الصبور ولد عبدالغفور۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نواز ولد عبدالرشید

مسل نمبر 73792 میں محمد نواز

ولد عبدالرشید قوم آرائیں پیشہ زراعت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 58/3 ٹکڑا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد نواز۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم ولد عبدالغفور۔ گواہ شد نمبر 2 طارق ندیم ولد محمد رفیق

مسل نمبر 73793 میں ظہور احمد

ولد محمد بنیامین قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 58/3 ٹکڑا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-8-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظہور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد محمد امیر۔ گواہ شد نمبر 2 بدر الزمان محسن مربی سلسلہ

مسل نمبر 73794 میں نوید احمد

ولد میاں نذیر احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-8-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نوید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ولد اشتیاق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد محمود خان ولد محمد نصیر خان

مسل نمبر 73795 میں محمد یوسف چٹھہ

ولد چوہدری محمد شفیع چٹھہ قوم چٹھہ پیشہ کاشتکار عمر 57 سال بیعت 1967ء ساکن خونی برج ملتان شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-5-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 47 کنال مالیتی -/2350000 روپے (2) رہائشی مکان 1 مرلہ مالیتی -/150000 روپے (3) مکان واقع گاؤں بستی چٹھہ مالیتی -/270000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/78000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد یوسف چٹھہ۔ گواہ شد نمبر 1 خاور بشیر وصیت نمبر 30569۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ادریس وصیت نمبر 32459

مسل نمبر 73796 میں سلیم اختر

زوجہ چوہدری محمد یوسف چٹھہ قوم چٹھہ پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-5-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/56000 روپے (2) حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سلیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد یوسف چٹھہ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 خاور بشیر وصیت نمبر 30569

مسل نمبر 73797 میں احمر رشید

ولد محمد رشید قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ حیدر پورہ ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-8-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمر رشید۔ گواہ شد نمبر 1 نعمت علی ولد محمد علی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ادریس ولد شبیر احمد

مسل نمبر 73798 میں عبدالرحیم

ولد عبدالمجید قوم بھٹی پیشہ کاشتکاری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 18 ایم۔ آر ضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین 19 کنال مالیتی -/800000 روپے (2) مکان 9 مرلہ مالیتی -/335000 روپے (3) نقد رقم -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/35000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالرحیم۔ گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید مربی سلسلہ ولد بشارت احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ورک ولد بشیر احمد

مسل نمبر 73799 میں نسرین اختر

بیوہ اصغر اعجاز (مرحوم) قوم پڑہار پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ادرحماں ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل

متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 48 گرام (2) نقد رقم -/30000 روپے (3) مویشی ایک عدد کٹی (4) زرعی اراضی 5 کنال 2 ایکڑ (5) حق مہر -/35000 روپے (6) بینک بیلنس -/24000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں اور بصورت منافع مبلغ -/4800 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسرین اختر۔ گواہ شد نمبر 1 ظہور احمد ولد منظور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 متین احمد معلم سلسلہ

مسل نمبر 73800 میں ربنواز

ولد محمد نواز قوم مجوکہ پیشہ پروفیسر عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرگودھا شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی کوٹھی برقبہ 16 مرلہ کا 1/2 حصہ مالیتی -/3000000 روپے (2) غیر آباد زرعی اراضی 4 ایکڑ موضع کھٹی صاحبزادہ ضلع سرگودھا مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ربنواز۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 25046۔ گواہ شد نمبر 2 سرور احمد ولد منظور احمد

مسل نمبر 73801 میں لقمان احمد طاہر

ولد شیخ عبدالسمیع پرویز قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مشین محلّہ نمبر 2 جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لقمان احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالسمیع پرویز والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 عرفان ناصر ولد ناصر احمد ملک

مسل نمبر 73802 میں شمائلہ انور

بنت ڈاکٹر محمد انور گوگا (مرحوم) قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کالا گوجراں ضلع جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمائلہ انور۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا ظفر اقبال ولد مرزا منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ارسلان انور ولد ڈاکٹر محمد انور گوگا (مرحوم)

مسل نمبر 73803 میں نثار احمد

ولد مختار احمد (مرحوم) قوم راجپوت بھٹی پیشہ مزدوری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھون ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نثار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 صغیر حسین ولد عبدالکریم۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالقیوم ناصر مربی سلسلہ ولد عبدالمجید ناصر

☆......☆......☆......☆

خبریں

سوات میں جھڑپیں، 3 جنگجو ہلاک

مینگورہ میں فرنٹیئر کانسٹیبلری نے مولانا فضل اللہ کے مرکز امام ڈھیری کا محاصرہ کرلیا جس کے بعد شدید فائرنگ کے تبادلے میں 3 جنگجو ہلاک ہو گئے تاہم شدید جھڑپوں کے بعد عارضی فائر بندی ہوگئی۔ مقامی طالبان نے چار سیکیورٹی اہلکاروں کے سر قلم کر دیئے۔ مقامی طالبان نے مختلف مقامات پر چیک پوسٹیں قائم کر دی ہیں۔ کبل کے تمام چھوٹے بڑے راستوں پر مقامی طالبان نے قبضہ کر کے مسلح گشت شروع کر دی ہے۔ سیکیورٹی فورسز نے امام ڈھیری کے بالمقابل پہاڑوں پر پوزیشنیں سنبھال لی ہیں جبکہ چارباغ اور خوازہ خیلہ کے پہاڑوں پر ہیلی کاپٹروں کے ذریعے سیکیورٹی فورسز کو پہنچا دیا گیا ہے۔

ڈاکٹر قدیر تک کسی ملک کو رسائی نہیں دینگے

وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ پاکستان واحد اسلامی ایٹمی طاقت ہے جس پر ہمیں فخر ہے۔ ہم کسی کو ذاتی مفاد کیلئے پاکستان کو نقصان پہنچانے کی اجازت نہیں دینگے۔ ہم ڈاکٹر قدیر کو کسی بھی دوسرے ملک یا ادارے کے حوالے کریں گے نہ ہی کسی کو ان سے پوچھ گچھ کی اجازت دی جائے گی۔

الیکشن کمیشن نے نئی انتخابی فہرستیں جاری کر دیں

الیکشن کمیشن نے ملک بھر میں نئی انتخابی فہرستیں جاری کر دی ہیں جن کے مطابق ملک بھر میں ووٹرز کی تعداد 8 کروڑ ہے اس سے پہلے ملک میں اہل ووٹرز کی تعداد 5 کروڑ 69 لاکھ سے زائد تھی۔ انتخابی فہرستیں ملک بھر کے رجسٹریشن دفاتر، اسسٹنٹ الیکشن کمشنر کے دفاتر میں دستیاب ہیں اور دو ہفتے تک الیکشن کمیشن کی ویب سائٹ پر بھی جاری کر دی جائیں گی۔

مصالحتی آرڈیننس کے تحت 350 مقدمات ختم کرنے کی سفارش مسترد

قومی مصالحتی آرڈیننس کے تحت صوبہ سندھ کے نظر ثانی بورڈ نے تاحال صوبائی حکومت کی جانب سے بھیجے گئے 350 مقدمات ختم کرنے کی سفارش مسترد کر دی ہے۔ یہ بات سندھ حکومت کے پراسیکیوٹر جنرل ڈاکٹر رانا محمد شمیم نے بتائی۔ ان میں سے زیادہ تر مقدمات ایم کیو ایم کے کارکنوں کے خلاف ہیں۔ ان کے مطابق مسترد کئے گئے مقدمات سیاسی نوعیت کے نہیں ہیں بلکہ وہ سنگین جرائم کے بارے میں ہیں۔

صدر جنرل مشرف کی اہلیت کیس کا فیصلہ جمعرات تک سنا دینگے

صدر جنرل مشرف کی اہلیت کے کیس کی سماعت کرنے والے سپریم کورٹ کے 11 رکنی لارجر بنچ کے سربراہ جسٹس جاوید اقبال نے کہا ہے کہ جمعرات تک ہم اہلیت کیس کا فیصلہ سنا دینگے۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں جو بھی فیصلے دیئے یا مستقبل میں جو فیصلے دیں گے وہ آئین اور قانون کو مدنظر رکھتے ہوئے دیں گے۔

جنرل مشرف کے خلاف فیصلہ آنے پر بہت کچھ ہوسکتا ہے

وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور ڈاکٹر شیر افگن نے بتایا کہ عدالت عظمیٰ کے لارجر بنچ کو جنرل مشرف کے خلاف دائر درخواستوں پر جلد سے جلد فیصلہ سنانا چاہیئے تاکہ ملک میں پائی جانے والی غیر یقینی صورتحال کا خاتمہ ہو سکے اور قوم اپنے آپ کو آنے والے عام انتخابات کیلئے تیار کر سکے۔ جنرل مشرف کے خلاف فیصلہ آنے کی صورت میں بہت کچھ ہوسکتا ہے اور حکومت کے پاس متعدد آپشنز موجود ہیں۔

ایشیا میں تیل کی قیمتوں میں اضافہ

ایشیا میں تیل کی قیمتوں میں اضافہ کے بعد خام تیل کی قیمت ایک بار پھر 92 ڈالر فی بیرل کی حد پار کرگئی۔ ایشیا کی مارکیٹ سے وابستہ ڈیلرز نے امریکہ کی جانب سے ایران پر لگائی گئی نئی پابندیوں اور ترکی کی جانب سے کرد باغیوں کو جاری کی گئی وارننگ کو تیل کی قیمت بڑھنے کی وجہ بتایا ہے۔

بیوت الحمد سکیم کا اجرا

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے بیوت الذکر خصوصاً بیت بشارت سپین کی تعمیر کے شکرانہ میں اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 29 اکتوبر 1982ء بمقام بیت اقصیٰ ربوہ میں اپنے دور خلافت کی پہلی مالی تحریک احباب جماعت کے سامنے پیش کی اور غرباء کے لئے بیوت الحمد کے نام سے گھر تعمیر کرنے کا منصوبہ پیش کیا۔ حضور انور نے اپنی طرف سے دس ہزار روپے اور صدر انجمن کی طرف سے دو لاکھ روپے دینے کا اعلان فرمایا۔ حضور انور نے فرمایا اس میں وہ لوگ حصہ لے سکتے ہیں جو لازمی چندے پوری شرح سے ادا کرتے ہوں۔ حضور کی اس تحریک پر جماعت نے والہانہ لبیک کہا اور اپنے وعدے اور رقوم پیش کیں۔

(الفضل یکم نومبر 1982ء)

مورخہ 11 نومبر 1987ء کو بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوت الحمد کالونی کا سنگ بنیاد محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر اعلیٰ نے رکھا۔

(ضمیمہ ماہنامہ تحریک جدید نومبر 1987ء)

الحمدللہ ربوہ میں بیوت الحمد کالونی ربوہ میں سینکڑوں لوگ سکونت پذیر ہیں اور کالونی میں 100 کوارٹرز کے علاوہ ایک بیت الذکر، سکول اور خوبصورت پارک بھی موجود ہے۔ اس سکیم کے تحت سینکڑوں افراد کو تعمیر مکان کے لئے امداد دی جا چکی ہے۔

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
فینسی جیولرز
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ
اقصیٰ روڈ ربوہ

ولادت

مکرم محمد محمود اقبال صاحب استاد جامعہ احمدیہ سینئر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ نے میری بیٹی مکرمہ شافیہ سجاد صاحبہ اہلیہ مکرم سجاد قریشی صاحب ولد مکرم اعجاز ریاض قریشی صاحب نیو مسلم ٹاؤن لاہور کو بتاریخ 6/اکتوبر 2007ء بیٹی عطا فرمائی ہے جس کا نام مہ نور تجویز کیا گیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ نومولودہ کو نیک خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ملازمت کے مواقع

وٹامن کمپنی کو لاہور آفس کیلئے درج ذیل سٹاف کی ضرورت ہے۔

1۔ تجربہ کار اور باصلاحیت اکاؤنٹنٹ
2۔ ایڈمنسٹریشن اینڈ ڈسٹری بیوشن اسسٹنٹ
3۔ سیلز ایگزیکٹو (اپنی موٹر سائیکل ہونا مشروط ہے)
4۔ تجربہ کار ڈرائیور
5۔ فیلڈ مینیجرز، میڈیکل Representatives (راولپنڈی، اسلام آباد، پشاور، سرگودھا، ملتان، کراچی فیصل آباد)
6۔ ہیومن ریسورسز مینیجر (کم از کم 5 سالہ تجربہ)

برائے رابطہ شیخ محمد اسلم صاحب ایڈمن مینیجر

فون نمبرز 0322-4409599-00800-00-111

info@thevitamincompany.net

ایک ملٹی نیشنل کمپنی کو Drive Tester اور Riggers درکار ہیں۔ ایف اے، ایف ایس سی اور بی ایس سی نوجوان فوری طور پر درج ذیل ایڈریس پر اپنی درخواستیں بھجوا سکتے ہیں۔

ibrahim.dard@mail.com

(نظارت صنعت وتجارت)

ربوہ میں طلوع وغروب 29۔اکتوبر	
طلوع فجر	4:59
طلوع آفتاب	6:20
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:24

BETA®
PIPES
042-5880151-5757238

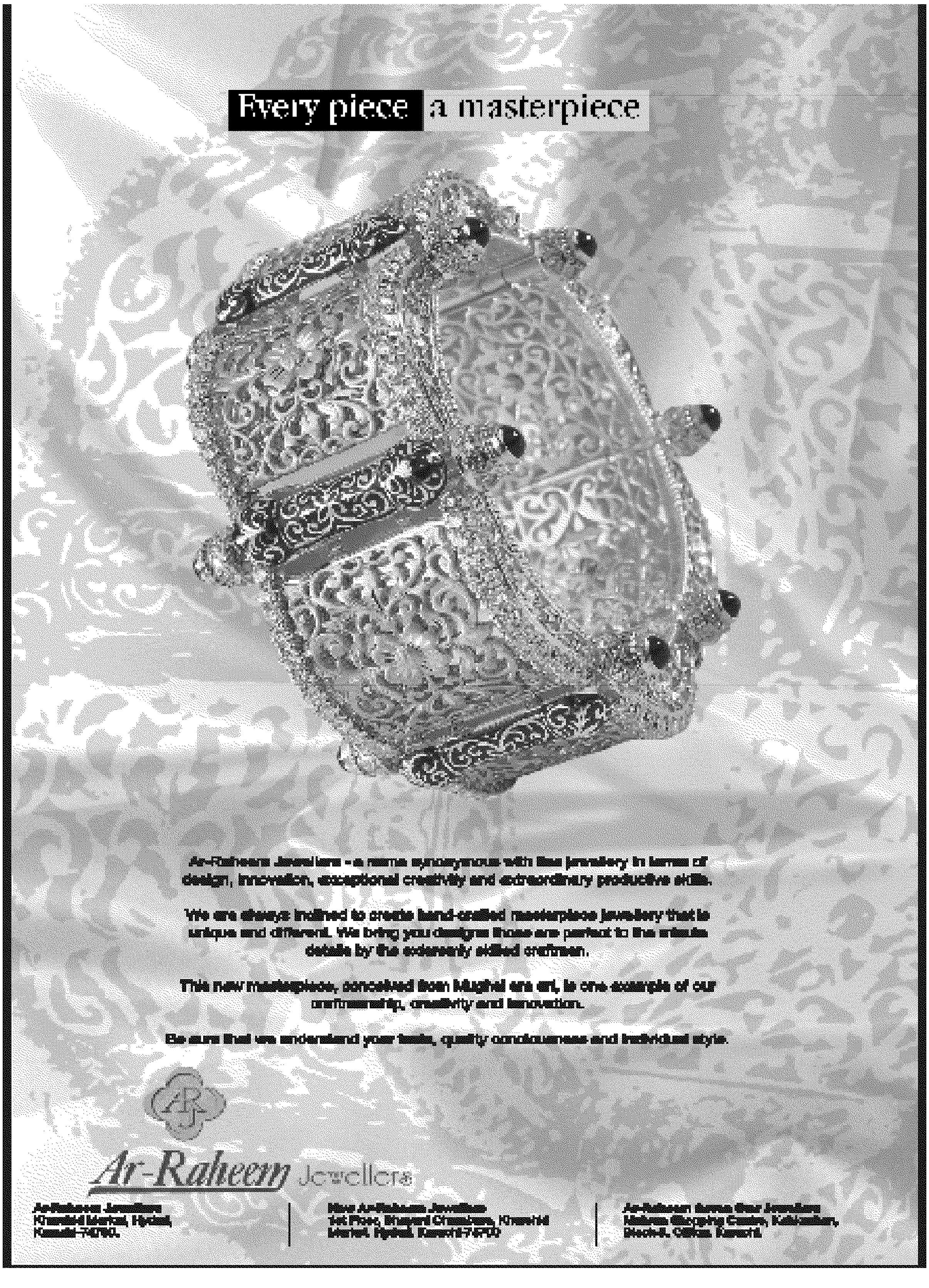

Rehman Rubber Rollers & Engineering Works
Manufacturers:
Paper, Chip Board and Tanneries Rolls
Marketing Managing Director:
Habeeb-ue-Rehman 0300-4113059
Qurashi Street (Raftar Goods Wali)
Akram Park, Band Road Lahore.
PH:7146613,7142340
Mobile: 0300-4113059,0345-4039635

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

C.P.L 29-FD